



# بچوں کو قے آنا

ہیلتھ سروس ایگزیکٹو (HSE) کی طرف سے والدین اور  
سرپرستوں کے لیے مشورہ

ماخذ: [www2.hse.ie/conditions/vomiting-babies-children/](http://www2.hse.ie/conditions/vomiting-babies-children/)

آخری بار نظر ثانی شدہ 13 اپریل 2023

# بچوں کو قے آنا

چھوٹے بچوں کو کھانے کے بعد تھوڑی بہت قے آنا نارمل ہے۔

درج ذیل صورتوں میں اپنے جی پی کو فوراً کال کریں:

- اگر آپ کے بچے کو گزشتہ 24 گھنٹوں میں 3 سے زیادہ بار قے آئی ہو
- اگر بچہ 3 دن سے زیادہ سے الٹیاں کر رہا ہو
- اگر بچہ پانی کی کمی کی علامات ظاہر کرے
- اگر بچہ حال ہی میں بیرون ملک سفر سے واپس آیا ہے اور معمول سے زیادہ قے کر رہا ہے
- درجہ حرارت زیادہ ہو - 3 ماہ سے چھوٹے بچوں کے لیے 38°C یا 3 ماہ سے بڑے بچوں کے لیے 39°C
- پیٹ میں شدید درد
- خون والی، بھوری یا سبز قے

**درج ذیل صورتوں میں فوراً ایمبولنس کے لیے 999 پر کال کریں:**

- آپ کے بچے کے سر میں درد، گردن میں اکڑن، رگڑ بے یا قے آ رہی ہے

## ایسے بچے کا خیال رکھنا جسے قے آ رہی ہو

اکثر حالات میں آپ گھر پر اپنے بچے کا خیال رکھ سکتے ہیں۔ اگر اس کا درجہ حرارت زیادہ ہو یا پیٹ میں درد ہو تو آپ اسے مائع پیراسیٹمول دے سکتے ہیں۔

اگر بچہ کھانا نہ کھانا چاہے تو فکر مند نہ ہوں۔ یہ زیادہ اہم ہے کہ وہ بہت سے مشروبات پیے، جیسا کہ پانی یا یخنی۔ جب تک اس کی طبیعت ٹھیک نہ ہو، اسے پھلوں کے رس اور بلبلوں والے مشروبات نہ دیں۔

بے بی فارمولا میں پانی ملانا محفوظ عمل نہیں ہے۔ بوتلیں نارمل طریقے سے بنائیں اور اپنے بچے کو دودھ پلانے کے علاوہ اضافی پانی یا مشروبات دیں۔

## ماں کا دودھ یا فارمولا پینے والے بچے

اگر آپ کا بچہ ابھی تک ماں کا دودھ یا فارمولا پیتا ہے تو اسے نارمل خوراک دینا جاری رکھیں۔ اگر آپ ماں کا دودھ پلاتی ہیں تو شاید بیماری کے دوران آپ کا بچہ مزید کثرت سے دودھ پینا چاہے۔ بچے کو اضافی مشروبات دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

بیمار بچے کا خیال رکھتے ہوئے ماں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے، ہر ممکن حد تک آرام کریں اور اپنے بچے کو پاس رکھیں۔

## پانی کی کمی

قے کرنے سے آپ کے بچے میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ وہ بہت سے مشروبات پیے۔

اپنے فارماسسٹ سے منہ کے ذریعے پانی کی بحالی کے سلیوشن کے بارے میں پوچھیں۔ اگر آپ کو فکر ہے کہ آپ کے بچے میں پانی کی کمی ہو رہی ہے تو اپنے بچے کو اپنے جی پی کے پاس لے کر جائیں۔

بچوں میں پانی کی شدید کمی کی علامات میں درج ذیل شامل ہیں:

- کم پیشاب آنا
- غنودگی یا جاگنے میں مشکل
- زرد یا داغدار جلد
- ٹھنڈے ہاتھ پاؤں

### اہم

اگر آپ کا بچہ پانی کی شدید کمی کی کوئی علامات ظاہر کرے تو اس کو نزدیک ترین ہسپتال کے ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں لے جائیں۔

### وجوہات

عام انفیکشنز جیسا کہ گیسٹرو انٹرائٹس (پھیلنے والے دست) کی وجہ سے قے ہو سکتی ہے۔

مزید سنگین وجوہات میں درج ذیل شامل ہیں:

- مینجائٹس جیسے انفیکشنز، نمونیا اور پیشاب کی نالی کے انفیکشنز
- گیسٹرو ایسوفیگل ریفلکس
- دودھ برداشت نہ کر پانا یا خوراک کی الرجیاں
- آنتوں پر اثر انداز ہونے والی کیفیات، جیسا کہ پائلا رک اسٹینوسز یا انٹرسیپشن (اندر کشی)
- خون کی سپلائی روکنے والا برنیا
- اینڈسائٹس

### درج ذیل صورتوں میں فوراً اپنے جی پی کو کال کریں یا ہسپتال جائیں:

- آپ کے خیال میں آپ کے بچے کو قے آنے کی کوئی سنگین وجہ ہے۔

اگر آپ کے بچے کا درد تیزی سے بڑھ جائے اور پیٹ میں پھیل جائے تو اسے نزدیک ترین ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ لے کر جائیں۔

## زہر

اگر آپ کے خیال میں آپ کے بچے نے کوئی زہریلی چیز نگل لی ہے تو فوراً نیشنل پوائزن انفارمیشن سنٹر کو کال کریں۔

### نیشنل پوائزن انفارمیشن سینٹر

2166 809 (01)

اوقات کار: صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک (ہفتے میں 7 دن)

ان اوقات کے بعد، وقت کے بعد کی خدمات کے لیے اپنے ہسپتال یا GP سے رابطہ کریں۔ ایمرجنسی کی صورت میں 999 پر کال کریں۔

### قے کو پھیننے سے روکیں

قے کے انفیکشنز نہایت تیزی سے پھیلتے ہیں۔

اپنے اور اپنے بچے کے ہاتھ صابن اور نیم گرم پانی سے دھوئیں اور اچھی طرح خشک کریں:

- کسی بیمار شخص کا خیال رکھنے سے پہلے اور بعد میں
- قے یا دست کرنے والے کسی شخص کی صفائی کرنے کے بعد
- ٹوائلٹ جانے یا اپنے بچے کو جانے میں مدد دینے کے بعد
- اپنے بچے کی نیپی بدلنے کے بعد
- کچے گوشت، کوڑے، کسی جانور یا اس کے پاخانے کو ہاتھ لگانے کے بعد
- کھانے سے پہلے
- جب بھی آپ کے ہاتھ گندے نظر آئیں

آپ درج ذیل کام بھی کر سکتے ہیں:

- سطحوں کو ڈیٹرجنٹ اور گرم پانی سے اچھی طرح صاف کریں
- گندے بستر اور کپڑوں کو زیادہ درجہ حرارت پر دھوئیں
- استعمال ہونے والا صفائی کا سامان دھوئیں یا پھینک دیں
- کبھی بیمار لوگوں کو کھانا نہ بنانے دیں
- یقینی بنائیں کہ آپ کے بیمار بچے کے تولیے کوئی اور استعمال نہ کرے

### اہم

آخری مرتبہ قے آنے کے بعد کم از کم 48 گھنٹوں تک اپنے بچے کو گھر پر رکھیں اور کریچ، پری اسکول یا اسکول نہ بھیجیں۔